© rasailojaraid.com

گوزرد ہوتے رہے اور اخیر مین کیتھولک بائبل کو دکھا دینے سے بات تو ایک دم پی گئے ورنہ واللہ ہے اگر ان کالے کرتوتون کی خواہ ایک ہی درجن کیون نہ ہوتی الٹا وکیل اسلام ہی کو ذلیل و بدنام بنا کر رہتے کیونکہ اُنہین تو اپنا اُلو سیدھا کرنے اور تنخواہ کے ٹکے بٹورنے کی ہے انکی بلا جانے کہ بائبل کیسی کتاب ہے۔

مگر اُس روز سے شک نہین کہ کچھ میری بھی اکڑ فون چار ایک گز ترقی کر گئی تھی کیونکہ سب کے پاس ان عیسائی مناظرون کو ذرا آئینہ دکھا کر دبا لینے کا ایک بین ثبوت ہاتھ مین تھا۔ مگر جناب ابکے جو لنڈن شہر مین دنیا بھر کے بڑے بڑے نامی گرامی عیسائی پادریون کی کمیٹی بائبل کا نیا ترجمہ کرنے کے لئے ہوئی تو اُنہون نے جواب نیا ترجمہ (ریوائزڈ ورشن) کیا ہے اُسکے جملہ حاشیے پر ہر جعلی فقرہ پر نشان لگا لگا کر لکھدیا ہے "کہ یہ جملہ چار ہزار فقرات جو موجودہ بائبل مین بھرا پڑا ہے یہ اصلی کتاب کے مضمون مین ہرگز موجود نہین یہ محض جعلی اور بناوٹی ہے۔ پس اب رہی سہی جو موجودہ بائبل کی مٹی خوار مع ان ہندوستانی عیسائیون کے ایمان کی ولائت والی پادریون کی اس کمیٹی والے ترجمے نے کی ہے اُسنے تو ان بیچارون کے ساتھ حد ہی کر دی سر پکڑے ہوئے ابتو رات دن اُنکی زبان پر یہی جاری ہے کہ ہائے یہ "بائبل کیسی کتاب ہے"

چند سال ہوئے ہین جبکہ جزیرہ پی نانگ مین میری ایک فرنچ پریزبیٹیری فرقہ عیسائیون کے پادری سے گفتگو ہوئی تو اثنائے گفتگو مین اُسنے مجھسے کہا کہ آپ کیتھولک اور پروٹسٹنٹ بائبلون کا اختلاف اعظم کا ذکر جو میرے سامنے فرما رہے ہین سو گو درست ہو مگر ہم تو خود ان دونون بائبلون کے ماننے والون کو کافر جانتے ہین۔ فرق اگر ہے تو فقط اتنا کہ کیتھولک تو کافر ہین اور پروٹسٹنٹ اکفر۔ اور یہ خیال اب اتنا آپ خود فرمالین کہ "بائبل کیسی کتاب ہے" مجھے کچھ ایسے فقرات سنکر قدرے ملال ہوا مگر اُسنے اپنی طرف سے ایک آسان مگر زبردست دلیل اس امر کیلئے یہ بیان کی کہ یہ ہر دو فرقے مسیح کی نسبت یہ تو مانتے ہین کہ وہ ہمارے گناہون کے لئے کفارہ ہوا مگر ایسا اعتقاد رکھتے ہوئے بھی اپنے آپ کو گنہگار ضرور ہی تسلیم کرتے ہین اور یہ دونون باتین نقیض ہین

کیونکہ جب ہم نے گناہ کا معاوضہ اور بہتر سے بہتر معاوضہ بلکہ گنہگار آدمیون کے بدلے خدا کا اکلوتا بیٹا دیدیا اور پھر اسپر بھی اگر ہم اب بھی گنہگار کے گنہگار ہی رہے تو یہ ہمارے معاوضہ و کفارہ دینے پر ہزار ہزار . . . اور ایسی غلطی مین ڈالکر دیکھو جو سے معاوضہ لینے والے پر چالیس ہزار . . . یا تو کہین کہ ہم نے کفارہ فدیہ یا بدلا اپنے گناہون کا نہین دیا تو تو ہم اُن کو محمدی سمجھین گے۔ و یا اس امر کا اقبال کرین کہ چونکہ گناہون کا فدیہ دے چکے ہین اسلئے ہم اب ہرگز گنہگار نہین جیسا کہ ہم ختم کہ جس وقت کے افعال ہمارا جی چاہے ہم کر سکتے ہین اب کوئی سزا ہمارے لئے نہین پس ایسی گندی نقیض در نقیض تعلیم دینے والی جوردی سے بدتر کتاب ہو اُسکی نسبت عاقلان خود میدانند کہ "بائبل کیسی کتاب ہے" تب مینے اس پریزبیٹیری فرقہ کے فرنچ پادری کو کہا کہ بھائی ہم تو بھی ایسے ہی جانتے ہین کہ تم تینون ہی کافر ہو۔ افسوس مضمون کی طوالت نے ہمین مجبور کیا اور مضمون ختم کرنا پڑا پھر بھی کسی عیسائی نے ایسا ہی سوال کیا تو ہم انشاءاللہ العزیز بتا دینگے کہ بائبل کیسی کتاب ہے۔

محمد ابراہیم وکیل اسلام و ناظم انجمن مجاہدین اسلام پنجاب محلہ سادھوان لاہور۔

ہان مسٹر اکبر مسیح بتلا دینگے کہ بائبل کیسی کتاب ہی؟ (مسلمان)

ایک ضروری عرضداشت

از جناب مولوی ابو رحمت حسن صاحب

ہندوستان قدیم الایام سے چھوٹے چھوٹے راجاؤن کی حکومت مین رہا جو کہ انہی مین کے تھے۔ اور حاکمی اور محکومی کے سوا اس مین فرق نہ تھا جب سے مذہبی تفرقہ پیدا ہوا جبہی سے سلسلہ پابندی پھیلا جس مذہب کا بادشاہ یا راجا ہوا اس مین آزاد اور دوسرا مین پابند رہا طوائف الملوکی کی حالت مین بھی اسے کبھی آزادی نصیب نہوئی اب ادبار کے بھاگ جاگے حکومت کی عنان ہماری گورنمنٹ کے ہاتھ آئی اسلئے اسے آزادی کا گویا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اور قفس پابندی سے نکلکر اسکا طوطی بہی بولا اور پر پرزے سنوار کر اڈاریان مارنے لگا پرون کے کمزور پڑجانے کے سبب ایک مدت مدیدہ کے بعد اسے پرواز نصیب ہوا اور کچہہ کچہہ بام دنیا کا نظارہ آنکہون مین آیا لیکن جن قومون کے پر پرزے ہمیشہ سے درست تہے قفس آزادی نے ان کے بازون کو نہین توڑا تہا وہ ہندوستان مین آزادی سے تو ہی سمندرون کے پار سے اڑکر کہیت کہیت پر آنمودار ہوے اور سرکار سے جو نعمت ہمین عطا ہوئی تہی اس سے نفع انہون نے اٹہایا ہماری اندہے کی طرح جہپک لگگی کہ جو اسکی آنکہین کہل جانیکے بعد اس مین باقی رہجاتی ہے اور خصوصاً اہل اسلام مین تاحال باقی ہے اور اسیواسطے انہون نے اس سے فایدہ حاصل نہین کیا۔

یہ عام قاعدہ ہے کہ امیر کی ہان مین ہان ملانے والے صدہا ہو جاتے ہین اور جو کام اکیلا ایک امیر کر سکتا ہے سو وہ غریب نہین کر سکتا۔ کجا آفتاب اور کجا ذرات۔

ہمارے دائین بائین ممالک غیر کی عیسائی یونی ٹیرین۔ رومن کیتہولک۔ پروٹسٹنٹ مکتی فوج۔ اسکاچ مشن۔ امریکن مشن۔ چرچ مشن۔ جرمن مشن۔ جرمن جمنا مشن وغیرہ آزادی کی بہارین لوٹتی ہوئی ہمین عیسائی بنانے کی کوشش کر رہی ہے وہ یورپ فرانس اور جرمن اور امریکہ مین کے چند امیرون کے کہڑا ہو جانے سے ہندوستان تشریف لائے اور بڑی جرأت اور تیزی کے ساتہہ نمایان کاروائیان کر کے دکہلا رہی ہے۔

انہی کی دیکہا دیکہی آریون نے یہی حرکت کی اہل اسلام پر بے پر کی اڑانے اور مسلمانون کو منترون کے زور سے آریہ بنانے لگے پرانی پابندی (چہوت) + کو توڑ موڑ کر رکہدیا۔ مسلمانون کے سرپرست ہما ہین تو یہ ہین ظل خدا ہین تو یہ ہین اور یہ سب کچہہ اسی آزادی کا طفیل اور چار مالدارون کے کہڑے ہو جانے کا صدقہ ہے۔

مسلمان موجودہ حالت مین کہ ان دونون سے گرے ہوئے اور سب طرح سے لاچار ہین تو فقط اسی وجہ سے کہ ان کے پرون مین اڑنے کی ذاتی طاقت نہین اور دولتمند گروہ ان کی مدد نہین کرتا اور مذہبی گاڑی انہی دونون پہیون یعنے علم اور دولت سے ہی چلتی ہے۔ ہمارے اکثر دولتمند تو ان کامون مین مصروف ہین جنکا تذکرہ اس موقعہ پر عبث

+ سوامی دیانند [illegible] چہوت کے قائل [illegible] (مسلمان)

مین لانا زیبا نہین اور اکثر ایسے ہین کہ انہین اپنے مذہب دین اسلام کی اتنی بہی محبت نہین کہ جتنی ایک ہندو کو ایک ادنی حیوان گائے سے ہوتی ہے کہ وہ اسکے بچانیکے لئے صدہا روپیہ خرچ کر ڈالتا ہے۔ اور یہہ دینی کامون مین ایک حبہ بہی نہین خرچتے اور جتنی ارد پر سفیدی ہوتی ہے انہین اتنی بہی اپنے بہائی مسلمان کی قدر نہین کہ جب کوئی ان مین سے کم ہو جاتا آریہ وغیرہ بن جاتا ہے تو اسکے واپس لانے یا باقیماندہ بہائیون کو قائم و محفوظ رکہنے کی تدبیر نہین کرتے بلکہ یہ کہکر خاموش ہو رہتے ہین کہ وہ ننگ اسلام تہا اور ہم اس سے زیادہ باتون مین ہین بلکہ عضو بیکار کی مانند ہین کہ حس و حرکت مطلق نہین رکہتے الا ماشاءاللہ بعض افراد ایسے ابہی باقی ہین کہ جن کی برکت سے کچہہ روشنی نظر آتی ہے اور پردہ ڈہک رہا ہے نمونہ کے طور پر جیسے اپنے دوست کا نام یاد آگیا یعنے نواب ابن نواب سید آغا علی صاحب کریم الاخلاق عمیم الاحسان وغیرہ بالفرض ایسے حضرات کا وجود باجود نہوتا تو ہاتہہ پسارا نظر نہ آتا اور دین کے چور اور خائن دن دوپہر کو دولت ایمان لوٹ لیتے۔

ایک اور یہی بات ہے کہ سنت اللہ کے موافق آجکل دین اور دین کی کوشش غریبون مین ہی نظر آتی ہے اور انہی کو اس سے خاص دلچسپی ہے چنانچہ مزدور صبح سے شام تک چار پیسے کماتے ہین وہ خود کہاتے اور ایک قومی کامون مین اور ایک دینی کامون مین لگاتے ہین۔

علما کا طبقہ تین طرح پر تقسیم ہے ایک تقلید پسند وہ تو یہی چاہتے ہین کہ اسی لکیر کے فقیر رہین جتنی باتین باپ دادے سے چلی آتی ہین ان کے پابند رہین ان سے باہر نہ جائین ان کے زعم مین آزادی دین اور دنیا کی بربادی ہے۔

دوسرے تجدیدی یورپ و یونان امریکن اور جرمنی ایسی چیز کی تجدید کرتے ہین کہ جس سے انکی ذات کو بہی اور تمام اولاد آدم کو فایدہ پہونچے۔

آلہیات وغیرہ کا وہ مسئلہ طب کا وہ نسخہ نکالین گے کہ جسکے ماننے مین سراسر دارین کے فوائد ہون اور آلات و اسباب و قرائن سے ثابت ہو سکے اور ہماری تجدید

اس کا دارومدار اسلام سے خارج [illegible] اسلام [illegible]

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

پسند کیا غضب ڈھاتے ہین کہ ایسا مسئلہ نکالتے ہین کہ جس سے خود بڑے مشہور ہون اور دنیا آپس مین لڑ مرے مثل کے طور پر میان حسن نظامی کا ہندوستان مین رام چندر اور کرشن جی کو پیغمبر بنانا اور مرزا غلام احمد صاحب کا پیغام صلح مین یہ لکھنا کہ ہم خدا سے ڈر کر ویدون کو کلام آلہی مانتے ہین -

اس تازہ ایجاد کی بدولت جب رام چندر او کرشن جی رسول ٹھیرے تو رام لیلا اور دسہرا اور ہولی دیوالی بھی سنت ہوئی محرم کی طرح اسکا ماننا بھی واجب ہوا پھر کس منہ سے وہ ہندؤن کا رد کرسکتے ہین جبکہ ویدون پر اور ہندؤن کے پیغمبرون پر انکا خود ایمان ہے - (مسلمان) کیا امام حسین کو ماننے سے تعزیہ کا ماننا لازم آتا ہے کہ رامچندر جی کو ماننے سے ہولی وغیرہ کا الزام دیا جائے؟ لہذا یہ الزام غلط

تیسرے معمولی کارروائی والے اصحاب جو آئے دن ہر شہر مین ایک نئی انجمن اسلامیہ کھڑی کرکے اپنی ناتجربہ کاری سے مسلمانون کا مال برباد کردیتے ہین قومی اور مذہبی کام کرنے بالکل نہین جانتے لوگ اُن کو ہمدردان قوم و دین سمجھ کر نقد و مال دیتے ہین اور وہ کمال بے رحمی سے اڑا دیتے ہین جسکے باعث ان کی وقعت قومون مین بالکل نہین رہتی اور وہ مذہبی مقتدا ہو ہی نہین سکتے اس لئے مسلمانون کی یہ کروٹ بھی گری ہوئی نظر آتی ہے -

لہذا ضروری ہوا کہ ہم آزادی کے فوائد از اد لوگون کی رائے سے حاصل کرین اور قومی کام کو قوم کے مشورہ سے کرین یعنے جو مربیان قوم مشورہ دین اسکے پابند ہون اور مذہبی امور مین اہل علم کے پابند رہین اور مخالفون کی یورشین مٹانے کیلئے سب سے انسب داو لئے یہ ہے کہ تمام قوم کے بزرگ اول اس مسئلہ کو پاس کرین کہ دین اسلام کوئی ضروری چیز ہے یا نہین اگر ہے تو مخالفان کی دست برد سے اسکے بچانے کی ترکیب کیا ہے اور سردست ان بھائیون کے لئے کیا بندوبست کرنا چاہئے کہ جنکے سر پر آریہ صاحبان چھریان ہاتھون لئے کھڑے ہین جو رائے پاس ہو اسکی فکر بہت جلد سب ملکر کرین کیا مسلم لیگ اور دار الندوہ اور دار العلوم کا بندوبست ہماری قوم کے بزرگ کرسکتے ہین اور دینی امور کا نہین کرسکتے ہان ضرور کرسکتے ہین انشاء اللہ العزیز میری اس تحریک پر

ضرور ہی قوم متوجہ ہوگی اور تدبیر سے کام لے گی اور جب کہ ہمارے سامنے ہر فرقہ والے پورے طور سے آزادانہ مذہبی خیالات کی اشاعت کر رہے ہین تو کوئی وجہ نہین کہ ہم محروم رہین - اور فایدہ نہ اٹھائین اور جبتک کوئی رائے قائم ہو ایک راہ نہ نکلے جب تک ذیل کے اصحاب کے مشورے سے انجمنین کام کرین انشاء اللہ العزیز کامیابی ہوگی:-

نمبر ۱- مولوی ابو الوفا ثناء اللہ صاحب مولوی فاضل امرتسری - نمبر ۲- شیخ اللہ دین واعظ دنصاری لودہانہ نمبر ۳- کاتب الحروف -

کفار کے مقابل نامبردہ اصحاب کو مشاقی حاصل اور کمال تجربہ ہے اور جب تک ان حضرات کا شمول نہوگا ممکن نہین کہ آپس مین لڑوانے والے اور مسجدون مین وعظ کہنے والے اور مرثیہ خوان و قوالی والے علما و فضلا کے ذریعہ انجمنین کامیابی حاصل کرین مثل ہے کہ ؎ ناآزمودہ کند کارہا -

آجتک جو انجمنون کو کامیابی نہین ہوئی تو اسکا سبب بھی یہی ہوا کہ اہل تجربہ سے مشورہ نہین کیا کام نہین لیا اور خود رائی سے ایسے واعظ جمع کرلئے کہ جن کو مخالفون کے روبرو کھڑے ہونیکی بھی طاقت نہین -

الحاصل اے مسلمانون اگر تم نے کوئی کام کرنا ہے یا آزادی سے فایدہ اٹھانا ہے تو میری اس تحریک کو قبول فرماکر جلد انتظام کرلو اور جس وقت باقاعدہ محمڈن مشن ہو جائیگی اور حسب منشا کام ہونا شروع ہو جائیگا تو یقین جانتا عرصہ تین چار ماہ مین ہی یہ انجمن اس قدر ترقی کر جائیگی کہ اسکے واعظ یقیناً یورپ اور امریکہ وغیرہ مین وعظ فرماتے ہوئے دین حق کی نعرے لگاتے ہوئے نظر آئین گے اور جو ہمارے مخالف کارروائیان دکھلا رہے ہین وہی ہمارے واعظ کر دکھائین گے - فقط ؎

صدائے عام ہے یاران نکتہ دان کیلئے

ابو رحمت حسن اسلامیہ آرٹ سکول کانپور ۱۳ جنوری ۱۹۰۹ء -

مسلمان :- دہلی مین انجمن ہدایت الاسلام ہے جسکا کام بھی جاری ہے کیون نہ اُسی کو ترقی دی جائے اور لاہور مین ایک جدید انجمن مجاہدین اسلام قائم ہوئی ہے اُسی کو

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

بڑہانیکی شاخ نکالنے کی کیا حاجت ہے۔ ہم ان انجمنون کے منتظمون سے سفارش کرتے ہین کہ مولوی صاحب کی خدمات سے فایدہ اٹھائین ۔۔

(۔:۔)

چھیڑ خوبون سے چلی جاے اسد
گر نہین عشق تو وحشت ہی سہی

(غالب)

نیوگیون نے اپنی پیدائیش سے لیکر آج تک جس قدر اعتراضات اسلام پر کرے ہین۔ اگرچہ اہل اسلام کی طرف سے ان کے سینکڑون جواب لکہے جا چکے ہین۔ اور ایک ایک مضمون کی ہزار ہزار دہجیان اڑ چکی ہین لیکن انہین بھی ٹلنکے تڑ وانے کا کچھ ایسا شوق چرایا ہوا ہے کہ انہین پرزون کو جوڑ کر پھر سامنے دہر دیتے ہین لہذا انکی نازبرداری کیلئے ہمین بہی تھوڑا بہت دست شفقت پھیرنا ہی پڑتا ہے۔ چنانچہ ایک نیوگی مہاشہ آریہ مسافر اکتوبر ۱۹۰۸ء صفحہ ۵۵ پر پھر وہی پرانا گھڑاگ دہراتے ہین:۔

قولہ ہمارے مسلمان ہمعصر محمدی کے لفظ پر بہت چونکتے ہین۔ وہ کہتے ہین جبکہ لفظ اسلام موجود ہے تو پھر محمدی لکھنا ضرور نہین اب ہم ان سے دریافت کرتے ہین۔ کہ کیا ان کے نزدیک محمدی کا لفظ تحقیر کا ہے الخ

عبدہٗ یہ محض آپ کی نیوگی افترا پردازی ہے۔ کوئی مسلمان اس مبارک لفظ سے رنجیدہ نہین ہوتا۔ بلکہ وہ اس انتساب کو اپنے لئے باعث افتخار و مایۂ نازش سمجھتے ہین بقول شخصے ؎

گرچہ خوردیم نسبتیست بزرگ ذرۂ آفتاب تابانیم ⁂

مسلمانون ہی پر کیا موقوف ہے سب لوگ اعلےٰ نسبتون پر فخر ہی کیا کرتے ہین یہ خصوصیت آپ ہی کے بخرے مین آئی ہے۔ کہ دیانند کو رشی اور نیوگ کو مقدس بھی سمجھتے ہین اور ان سے کتراتے جھنجلاتے اور ہچکچاتے بہی ہین حرامزادے کو اپنے باپ کا نام بتلاتے سے شاید اتنی عار نہوگی جتنی آپ کو دیانندی اور نیوگی کہلانے سے ہے۔

آخر اس کی وجہ کیا ہے؟ کیا آپ دیانند کو رشی نہین مانتے؟ کیا آپ نیوگ کو پوتر نہین جانتے؟ اگر جواب اثبات مین ہے۔ تو استعجاب اس بات مین ہے کہ پہر ع اس قدر پیچ و تاب کیون ہین تمہین۔

ہمارے خیال مین تو نیوگی اور دیانندی کوئی برے الفاظ نہین ہین کیونکہ نیوگی کے معنے ہین نیوگ کے (مقدس ہونیکے) قائل اور دیانندی سے مراد ہے دیانند (کو رشی ماننے) پر مائل (شب تاریک و بیم موج و گرداب چنین ہائل)، اس مین کوئی ؎

تحقیر نہین تکسیر نہین تقصیر نہین تصغیر نہین کچھ جھوٹ نہین بہتان نہین یہ سچی سچی باتین ہین

قولہ اگر ہمارے ہمعصر یہ کہین کہ آریہ لوگ دیانندی کے لفظ سے کیون رنجیدہ ہوتے ہین۔ تو اسکا جواب یہ ہے کہ سوامی دیانند جی ویدک دہرم کے بانی مبانی نہ تھے۔

اقول ہان جی! تو پھر بانی مبانی کون تھے۔ آپ تھے یا آپ کے باپ تھے؟ یہ تو ہم بہی مانتے ہین کہ سناتن ویدک دہرم دیانند سے پہلے موجود تھا اور ہے لیکن بحث تو یہ ہے کہ یہ کل کا بچہ کلجگی پنتھ جو آپ کی گودون مین شوخیان کر رہا ہے۔ اس کا باپ دیانند کے سوا اور کون تھا؟ موجودہ سماج کا بانی دیانند جی کو آریہ خود مانتے ہیں دیکھو ترجمہ بھومکا لالہ منشی رام صہ۴ مسلمان)

قولہ اگر سوامی دیانند جی کا نام آریہ سماج سے نکال دیا جائے تو آریہ دہرم مین کوئی فتور نہین پڑتا کیونکہ وید موجود ہین۔

عبدہٗ اگر دیانند کا نام آریہ سماج سے نکال دیا جائے یہ فقرہ محتاج تشریح ہے جسکو نیوگی نے عداوت اسلام کے جنون مین بے سمجھے بوجہے اگل دیا ہے ورنہ وہ کبہی ایسی جسارت نہ کرتا۔ کیونکہ اسکا حقیقی مطلب یہ ہے۔ کہ اگر دیانند کو رشی اور مصلح نہ سمجہا جائے بلکہ مفسد مخرب اور محرف وید قرار دیا جائے۔ اس کے تمام اصولون کو خاک مین ملا دیا جائے کتابون کو جلا دیا جائے اور اس کے جمیع خدمات کو نسیاً منسیا کر دیا جائے تو آریہ پنتھ مین کوئی فتور نہین پڑتا ہے۔ مگر کیا یہ سچ ہے؟ غالباً اسکا جواب کوئی نیوگی ہان نہین دے سکتا۔ کیونکہ اگر دیانند کی تمام کوششون کو باطل تصور کر کے حذف کر دیا جائے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

تو نیوگیون کے ہاتھہ مین اسی پرانی لنگ اپاد پھیرنہ کے سوا اور کچھہ نہین رہیگا تا۔ ویدک ریلین ویدک توپین ویدک تار برقیان ویدک جیہاز یہ سارا نخرہ گنگا جی پر لوک ہی مین جا براجیگا۔ کیونکہ یہ شب اسی کے دم کی برکات ہین۔

پنتھ نکالا نام کو ان کے دونے ناکو

آنی وستو ہاتھہ سے دونو دیکھو

باقی رہا آپ کا خیر الوراصلعم کو بانی مذہب کہنا محض افترا پردازی اور نری تہمت ہے۔ کیونکہ کسی مسلمان کا آپ کی نسبت یہ خیال نہین کہ آپ بانی اسلام تھے۔ بلکہ سب آپ کو خدا کا بندہ اور رسول یعنے پیغام رسان مانتے ہین۔ اور اسلام کو وہ قدیم و حق مذہب یقین کرتے ہین۔

جو خدا تعالے نے ابتدائے آدم سے ایندم تک اپنے بندون کیلئے پسند فرمایا ہے۔ کما قال شَرَعَ لَکُم مِّنَ الدِّینِ مَا وَصّٰی بِہٖ نُوحًا وَّالَّذِیٓ اَوحَینَآ اِلَیکَ وَمَا وَصَّینَا بِہٖٓ اِبرٰھِیمَ وَمُوسٰی وَعِیسٰٓی اَن اَقِیمُوا الدِّینَ وَلَا تَتَفَرَّقُوا فِیہِ ۚ یعنے (لوگو) اسنے تمہارے لئے دین کا وہی راستہ ٹہرایا ہے جس (پر چلنے) کا اسنے نوح کو حکم دیا تھا اور (اے پیغمبر) تمہاری طرف بھی ہمنے اسی رستے کی وحی کی ہے اور اسیکا ہمنے ابراہیم اور موسے اور عیسی کو بھی حکم دیا تھا کہ اسی دین کو قایم رکھنا اور اس مین تفرقہ نڈالنا۔

لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم۔

احقر الناس عبدالحق عباس عباسی از بستی دانشمندان جالندھر

مشاعرہ

(از نیوگی مسافر)

اب بحث طلب مسئلہ کن فیکون ہے ‏ ‏ حیران ہے علم و عقل فلاطون بھی نگون ہے

یہ شعبدہ ہے یا کوئی نیرنگ و فسون ہے ‏ ‏ کہنا تو بس اک کاف ہے او دوسرا نون ہے

دو حرفون کے ملنے سے یہ دنیا ہوئی کیونکر

بے مادہ اک لفظ سے ظاہر ہوئی کیونکر

اسلامی رہبر

اب معرکہ مین مسئلہ کن فیکون ہے ‏ ‏ جس سے علم و عقل دیانندی نگون ہے

کیونکر نہ ہو یہہ راز بلا کیف و بمون ہو ‏ ‏ نیرنگ نہین یہ نہ نیوگن کا فسون ہے

کیا دخل ہے وہان حرف کا اور صوت و صدا کا

بے کیف ہی بے کیف ہے ہر امر خدا کا

بے حرف و صدا کچھہ نہ سمجھہ سکتا تھا انسان ‏ ‏ اس واسطے ہی حق نے کیا ان کو نمایان

اس بھید کو کیا سمجھے گا وہ غول بیابان ‏ ‏ ہو عشق نیوگن مین خرد جسکی پریشان

کن شرح ہے اک سرعت انفاذ قضا کی

محتاج نہین مادہ کی قدرت ہے خدا کی۔

تم کہتے ہو دنیا مین نہین کچھہ بھی خدا کا ‏ ‏ مادے کا وجود اپنا ہے اور روح کا اپنا

افعال کا بھی ملتا قدم ہی سے ہے ڈانڈا ‏ ‏ اعمال نہوتے تو نہ تھا کچھہ بھی ہویدا

اور کہتے ہو پرواہ سے جگ کو بھی انادی

پھر یہ تو کہو کیا رہی حاجت ہی خدا کی

نیوگی مسافر

ہو نیستی سے ہستی عالم یہ غلط ہے ‏ ‏ کل دینون سے اسلام ہو اعظم یہ غلط ہے

یا دادا ہو سب انسانون کا آدم یہہ غلط ہے ‏ ‏ کوثر کا ہو آب چہ زمزم یہ غلط ہے

حق یہ ہے کہ کوئی بھی عقیدہ نہین سچا

جو عقل سے خارج ہو وہ دعوی نہین سچا

اسلامی رہبر

یہ کس نے کہا نیست سے ہے ہستی عالم ‏ ‏ بے شبہ ہے اسلام سب ادیان سے اعظم

سچ ہے کہ دیانندی نہین بچہ آدم ‏ ‏ اولاد بہنو مان یہان سب ہے یہ فراہم

© rasailojaraid.com